نعیم احمد

آہ! شیخ ایم سعید مرحوم اور حاجی محمد ارشد قریشی

مئی ۲۰۰۲ء میں لاہور کی دو ممتاز شخصیتیں پروفیسر سعید شیخ اور حاجی محمد ارشد قریشی ہم سے جدا ہوگئیں۔ پروفیسر سعید شیخ کا تعلق فلسفہ سے تھا، جس کا وہ کئی سال تک گورنمنٹ کالج لاہور میں درس دیتے رہے۔ حاجی محمد ارشد قریشی کا تعلق تصوف سے تھا۔ وہ اخلاقی تربیت کے لیے کئی سال تک تصوف کی بنیادی کتابیں بڑے اہتمام سے مکتبہ المعارف سے شائع کرتے رہے، مثلاً کشف المحجوب، کلاباذی کی التعرف، منصور حلاج کی تحریروں کے اردو تراجم، ایسے ہی انگریزی میں شبستری کی گلشنِ راز کا معروف انگریزی ترجمہ، قمر الدین مرحوم کی انگریزی کتاب قرآن کا سیاسی تصور، لاہور کے معروف صاحب حال صوفی سیّد فضل شاہ کے ملفوظات اُنہوں نے شائع کیے۔ وہ شیخ ابنِ عربی کی فتوحاتِ مکّیہ کا بھی ترجمہ شائع کرنا چاہتے تھے۔ غرضیکہ اُنہوں نے اپنے آپ کو تصوف کی بلند پایہ تحریروں کو شائع کرنے اور تزکیۂ نفس کے لیے وقف کر دیا تھا۔ کوئی بھی نئی کتاب چھاپتے تو خرابیٔ صحت کے باوجود ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ میں تشریف لاتے اور اپنے لطف و کرم سے نوازتے۔ ان دونوں حضرات کی وفات پر اس کے سوا اور کیا کہہ سکتے ہیں 'رفتید و لے نہ از دلِ ما'۔

شیخ ایم سعید کی وفات پر ہمارے فاضل دوست ڈاکٹر نعیم احمد، چیئرمین، شعبۂ فلسفہ، پنجاب یونیورسٹی نے لکھا ہے، جس پر ہم اُن کے ممنون ہیں۔

[ایڈیٹر]

پروفیسر ایم سعید شیخ کے نام سے میں اس وقت واقف ہوا جب ایم۔اے کے امتحان کی تیاری کے لیے خاکسار نے اُن کی کتاب ''سٹڈیز ان مسلم فلاسفی'' پڑھی۔ یہ کتاب نہ صرف